More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

آب وہوا کے لحاظ سے دنیا کے اہم خطے

(الف) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

سوال نمبر ۱: آب وہوائی خطے اور آب وہوائی منطقے میں کیا فرق ہے؟

جواب: کرہء ارض کے بارے میں مکمل طور پر جاننے کے لئے تمام دنیا کو آب وہوا کے لحاظ سے مختلف حصوں میں منقسم کیا گیا ہے، ان مختلف حصوں کو آب وہوائی منطقے کہا جاتا ہے اور زیادہ تفصیلات معلوم کرنے کے لئے ان منطقوں کو آب وہوا کے اعتبار سے مختلف خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے ان مختلف خطوں کو آب وہوائی خطے کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۲: آب وہوائی خطہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: منطقوں کو با تفصیل جاننے کے لئے انہیں مختلف خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان خطوں کو آب وہوائی خطہ کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۳: کرہء ارض کو آب وہوائی خطوں میں تقسیم کرتے وقت کن کن باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے؟

جواب: کرہء ارض کو آب وہوائی خطوں میں تقسیم کرتے وقت زیادہ تر خطِ استوا سے فاصلہ اور قطب شمالی اور قطب جنوبی سے فاصلے کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ جیسا کہ آپ نے پہلے پڑھا ہے خطِ استوا ایک فرضی خط ہے جو زمین

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

کے عین درمیان سے گزرتا ہے اس خط کا درجہ صفر ہے۔ سورج کی شعاعیں خط استوا پر تقریباً سال بھر عموداً پڑتی ہیں۔ اس لئے وہاں کافی گرمی ہوتی ہے جس کی وجہ سے عمل تبخیر بھی زیادہ ہوتا ہے۔ اس علاقے میں بارش بھی زیادہ ہوتی ہے۔ خطِ استوا کے 23.50 درجے شمال میں خطِ سرطان ہے اور 23.50 درجے جنوب میں خطِ جدی ہے۔ یہ دونوں خطوط بھی فرضی ہیں۔ خطِ سرطان سے لے کر خطِ جدی کے درمیان علاقے کو منطقہ حارہ کہتے ہیں۔ منطقہ حارہ میں دوسرے منطقوں سے زیادہ مختلف اقسام کے پودے اور جانور پائے جاتے ہیں۔ اس خطے میں پھلوں کی بھی بہتات ہے۔ اس منطقے میں آنے والے ممالک اچھے خاصے گرم ہوتے ہیں۔ تاہم جوں جوں خطِ استوا سے دور جائیں گرمی ہوتی جاتی ہے۔ 23.50 درجے شمال اور 23.50 درجے جنوب سے لے کر 66.50 درجے شمال اور 66.50 درجے جنوب کے درمیانی حصہ کو منطقہ معتدلہ کہتے ہیں۔ اس خطے میں جو ممالک آتے ہیں وہاں کی آب و ہوا معتدل ہوتی ہے۔ یورپ کے بیشتر ممالک منطقے میں ہیں۔ مگر جوں جوں قطبین کی طرف بڑھیں سردی بڑھتی جاتی ہے۔ 66.50 درجے شمال جنوب سے لے کر قطبین تک کے حصے کو منطقہ باردہ کہتے ہیں۔ یہ منطقہ سخت سردی کی وجہ سے برف میں ڈھکا رہتا ہے۔ زیادہ تفصیلات جاننے کے لئے منطقوں کو آب و ہوا کے لحاظ سے خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان خطوں کو آب و ہوائی خطے کہتے ہیں۔ آب و ہوائی خطوں میں چند مشہور خطے مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) استوائی خطے (۲) مون سونی خطے

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(۳) بحیرہ روم کا خطہ (۴) ٹنڈرا کا خطہ

(۵) منطقہ معتدلہ کے گھاس کے میدان کا خطہ

(۶) گرم صحرائی خطہ

سوال نمبر ۴: آب و ہوا کے لحاظ سے دنیا کے مشہور خطے کون سے ہیں؟

جواب: آب و ہوا کے لحاظ سے دنیا کے چند مشہور خطے مندرجہ ذیل ہیں:

1) استوائی خطہ
2) مون سونی خطہ
3) بحیرہ روم کا خطہ
4) ٹنڈرا کا خطہ
5) منطقہ معتدلہ کے گھاس کے میدان کا خطہ
6) گرم صحرائی خطہ

سوال نمبر ۵: استوائی خطے کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: استوائی خطہ:

یہ خطہ خطِ استوا کے دونوں طرف ۵ درجے شمال اور ۵ درجے جنوب کے درمیان واقع ہے جو ممالک اس خطے میں شامل ہیں ان کے نام یہ ہیں:
ایشیا میں انڈونیشیا، ملائیشیا اور سنگاپور۔ وسطی افریقہ میں کانگو کا طاس، زائرے اور گنی کے ساحلی علاقے اور اس کے علاوہ مشرقی افریقہ کے ساحلی حصے جنوبی امریکہ میں کولمبیا اور دریائے امیزن کا طاس۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

- **آب و ہوا:**

خطِ استوا کے قریب ہونے کی وجہ سے اس خطہ میں عمل تبخیر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ نمی سے بھری ہوئی ہوائیں ہوا کے دباؤ کی کمی کی وجہ سے جب اوپر اٹھتی ہیں تو ٹھنڈی ہو کر بارش برساتی ہیں۔ دن کے تین بجے کے بعد اکثر بارش ہوتی ہے۔ سورج کی شعاعیں تقریباً سارا سال عموداً پڑتی ہیں۔ اس لئے یہاں گرمی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ دریائے ایمزن کے طاس میں تقریباً دو ہزار ملی میٹر سالانہ بارش ہوتی ہے۔ بارش کی زیادتی اور سخت گرمی کی وجہ سے اس خطے کی آب و ہوا صحت کے لئے اچھی نہیں ہے۔

- **نباتات:**

بارش کی زیادتی کی بناء پر نباتات گھنی ہیں۔ سدا بہار جنگلات کا گھنا خطہ ہے۔ درخت بہت اونچے ہیں۔ جن کی شاخیں اوپر جا کر دوسرے درختوں کی شاخوں سے مل جاتی ہیں گویا کہ درخت چھتری کی طرح اس خطہ میں سایہ کئے ہوئے ہیں۔ پتوں نے ان کی رہی سہی کمی کو اور پورا کر دیا ہے۔ یہی وجہ ہے

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

کہ درختوں کے نیچے ہمیشہ تاریکی رہتی ہے کیونکہ سورج کی روشنی زمین تک نہیں پہنچ پاتی- مزید برآں بیلیں ان پیڑوں کو جکڑ لیتی ہیں- قدرتی نباتات میں لمبی گھاس مشہور ہے- پہاڑی ڈھلانوں پر جہاں بارش کا زیادہ زور ہے جنگلات بکثرت ہیں-

- **حیوانات:**

ان جنگلوں میں بندر، گینڈا، ہاتھی، شیر، اور ایسے پرندے رہتے ہیں جو درختوں پر پھُدکتے رہتے ہیں- جیسے کہ طوطے وغیرہ یا رینگنے والے جانور جیسے سانپ اور گلہری پائے جاتے ہیں- ان کے علاوہ طرح طرح کے خوبصورت پرندے بھی پائے جاتے ہیں-

- **زراعت:**

ماضی میں اس خطے میں جنگلات کا کاٹنا کافی مشکل تھا- مگر اب ایسی مشینیں ایجاد ہو گئی ہیں جو آسانی سے وہاں لے جائی جا سکتی ہیں- اس لئے جہاں جنگلات کاٹ دیئے گئے ہیں وہاں آسانی سے کھیتی باڑی ہوتی ہے- ایسی جگہوں پر قہوہ، کیلا، چاول، گنا، تمباکو اور گرم مصالحے کی کاشت ہوتی ہے- جنگلات میں ربڑ، مھاگنی، صنوبر، بانس، صندل اور آبنوس کے درخت پائے جاتے ہیں- دریائے ایمزن کے طاس میں ربڑ کافی مقدار میں پایا جاتا ہے- انڈونیشیا، ملائیشیا اور سنگاپور میں جنگلات کو صاف کر کے صنعتوں کو ترقی دی جا رہی ہے- اس لئے اس خطے کی تجارت اس دور میں کافی بڑھ گئی ہے- یہاں کے ممالک کی برآمدات میں ربڑ، شکر، گرم مصالحے، قہوہ، ساگودانہ اور سنکونہ اہم ہیں-

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اس خطے میں عام طور پر لوگ پسماندہ ہیں-ذرائع آمد ورفت کی دشواریوں کی وجہ سے تجارت عام نہیں ہے- جہاں ممکن ہو سکتا ہے وہاں لوگوں کا کام لکڑی کاٹنا اور شکار کرنا ہے- جہاں جنگلات صاف کر دیئے گئے ہیں وہاں کے لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں- اس خطے کے حالات اب تیزی سے بدل رہے ہیں-

- **معدنیات:**

اس خطے میں معدنیات کی کمی ہے- تاہم یہاں کچھ ممالک ایسے ہیں جن کا معدنیات کی وجہ سے اہم مقام ہے- مثلاً ملائیشیا اور انڈونیشیا میں دنیا بھر سے زیادہ قلعی دور ٹن پایا جاتا ہے- انڈونیشیا میں پیٹرول بھی کافی پایا جاتا ہے- کانگو میں بڑی مقدار میں تانبا پایا جاتا ہے- کہیں کہیں تھوڑی مقدار میں جست، چاندی، سونا اور کوئلہ بھی پایا جاتا ہے-

سوال نمبر۶: بحیرہ روم کے خطے میں سردیوں کی بارش کا کیا اثر ہے؟

جواب: اس خطے میں گرمی کا موسم مختصر اور خشک ہوتا ہے اور سردی کا موسم خوشگوار ہوتا ہے- بارش سردی کے موسم میں ہوتی ہے- اوسطاً سالانہ بارش ۴۰۰ سے ۵۰۰ ملی میٹر تک ہوتی ہے- پہاڑوں پر اور موسمی ہواؤں کے رُخ پر جو علاقے واقع ہیں وہاں بارش قدرے زیادہ ہوتی ہے- بحیرہ روم کے جنوبی حصوں میں بارش کی کمی ہے اس لئے یہ خطہ آگے جا کر نیم صحرائی خطے سے مل جاتا ہے-

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

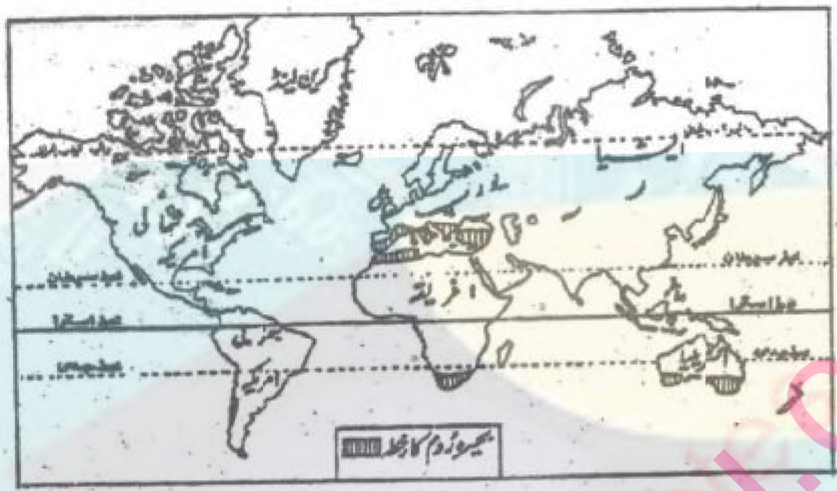

سوال نمبر ۷: ٹنڈرا کے خطے کی خصوصیات کیا ہیں؟

جواب: -ٹنڈرا میں موسم سرما، موسم گرما سے زیادہ لمبا ہوتا ہے- سردیوں میں سخت سردی پڑتی ہے جس کی وجہ سے ۹ ماہ تک تمام خطے برف آلود نظر آتے ہیں- جب موسم گرما آتا ہے تو برف پگھل جاتی ہے مگر ساحلی حصے اس وقت منجمد رہتے ہیں- جس کی وجہ سے جب دریاؤں پر جمی ہوئی برف پگھلتی ہے اور پانی سمندر کی طرف چلتا ہے تو آگے راستہ بند ہونے کی وجہ سے پانی آس پاس کی سرزمین پر پھیل جاتا ہے جس سے زمین دلدل بن جاتی ہے-

سخت سردی کی وجہ سے اس خطے میں نباتات کی کمی ہے- گرمی کے موسم میں کچھ پودے اور جھاڑیاں اگ جاتی ہیں اس کے علاوہ کچھ چھوٹے قد کے سدابہار درخت بھی ہوتے ہیں-

اس خطے کا مشہور جانور رین ڈیئر ہے- یہ جانور بارہ سنگھا سے ملتا جلتا ہے- اس خطے کے مخصوص حالات کے مطابق رین ڈیئر بڑا مفید جانور ہے- وہاں کے لوگ اس کا گوشت کھاتے ہیں- اس کی کھال سے لباس تیار کئے

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

جاتے ہیں۔ اس کے سینگوں اور ہڈیوں سے اوزار اور مچھلی پکڑنے کے کانٹے بنائے جاتے ہیں۔ یہ جانور ایک خاص قسم کی گاڑیاں کھینچتے ہیں۔ جسے سلیج کہتے ہیں۔ ان گاڑیوں کے پہیے نہیں ہوتے اس لئے یہ بہت آسانی کے ساتھ برف پر کھینچی جاتی ہیں۔ یہ گاڑیاں اس خطے میں آمدورفت کا واحد ذریعہ ہیں۔ ان گاڑیوں کو وہاں کتے بھی کھینچتے ہیں۔ اس خطے میں کتا بھی ایک مفید جانور ہے۔ کتوں کی کھال کو بھی اس خطے میں کام میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ ٹنڈرا کے اس خطے میں کئی قسم کے سمودار جانور پائے جاتے ہیں جن میں سیل یعنی پانی کی بلی بھی مشہور ہے۔ اس بلی کی کھال سے جوتیاں اور کشتیاں بنائی جاتی ہیں۔

معدنیات کے حوالے سے یہ قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ خطہ معدنیات کی دولت سے مالا مال ہے۔ ان معدنیات کو تلاش کیا جارہا ہے لیکن ذرائع آمدورفت کی کمی کی وجہ سے اس کی رفتار سست ہے۔

اس خطے کے لوگوں کو اسکیمو کہا جاتا ہے۔ اسکیمو کا مطلب ہے کچا گوشت کھانے والا۔ ان لوگوں کے خاص پیشے لکڑی کاٹنا، کاغذ بنانا، جنگلات سے تارپین کا تیل اکٹھا کرنا، سمودار جانوروں کا شکار کرنا اور مچھلیاں پکڑنا ہیں۔ آج کل بہت سے اسکیمو ملازمت کے حصول کے لئے کینیڈا اور الاسکا (شمالی امریکہ) کے کارخانوں میں چلے جاتے ہیں۔ یہ شکار کے لئے لانچیں اور بندوقیں بھی استعمال کرتے ہیں۔ سمودار جانوروں کی کھالیں یہاں کی عام تجارت ہے۔ ان کھالوں کو دوسرے ممالک برآمد کیا جاتا ہے اور دوسرے ممالک سے یہاں ضروریات زندگی کی دوسری اشیاء درآمد کی جاتی ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر۸: مون سونی خطے میں چاول کیوں کثرت سے پیدا ہوتے ہیں؟

جواب: مون سونی خطے میں چاول اس لئے کثرت سے پیدا ہوتے ہیں کہ اس خطے میں مناسب بارش ہوتی ہے اس کے علاوہ زرخیز زمین اور گرمی بھی اس خطے میں چاول کی پیداوار کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

سوال نمبر۹: منطقہ معتدلہ کے گھاس کی میدان کے خطہ پر ایک جامع نوٹ لکھیے؟

جواب: منطقہ معتدلہ کے گھاس کے میدان کا خطہ:

یہ خطہ براعظموں کے درمیانی حصوں میں واقع ہے۔ شمالی نصف کرہ میں ایشیا کے جو حصے اس خطے میں واقع ہیں ان کے نام یہ ہیں:

ایشیا میں جنوبی سائبیریا، یورپ میں وسطی یورپ، روس، شمال میں جرمنی، پولینڈ، سویڈن، ہنگری اور رومانیہ۔ روس کے علاقے میں اس خطے کو اسٹیپز کہتے ہیں۔ شمالی امریکہ میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا شمالی حصہ اور کینیڈا کا جنوبی حصہ اس خطے میں شامل ہے۔ یہاں پر اس کو پریریز کا نام دیا جاتا ہے۔ جنوبی نصف کرہ میں ارجنٹائن کا علاقہ جو پمپاس کہلاتا ہے۔ اس خطے میں شامل ہے۔ جنوبی افریقہ کا ویلڈز کا علاقہ اور آسٹریلیا کا ڈونیز کا علاقہ بھی اس خطے میں واقع ہے۔

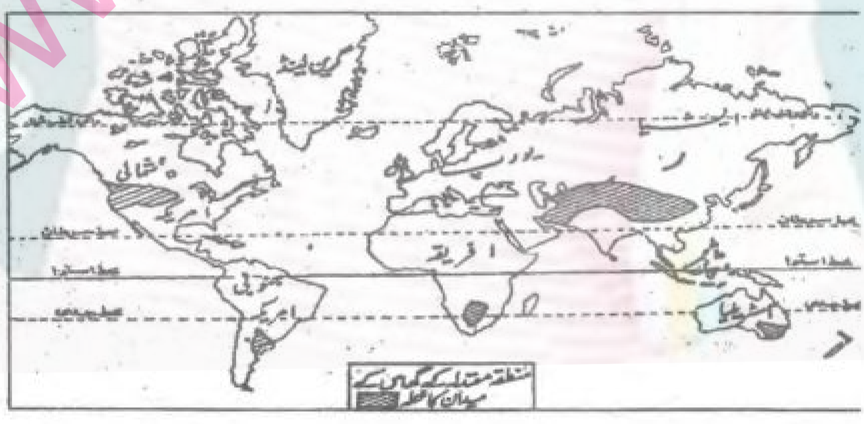

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

- **آب وہوا:**

چونکہ یہ خطہ براعظموں کے وسط میں واقع ہے اس لئے اس خطے کی آب وہوا شدید قسم کی ہے۔ گرمیوں میں سخت گرمی پڑتی ہے اور سردیوں میں سخت سردی۔ بارش بہت کم ہوتی ہے اور وہ بھی زیادہ تر گرمی کے موسم میں۔ اوسطاً سالانہ بارش تقریباً ۵۰۰ ملی میٹر ہے۔

- **نباتات:**

بارش کی کمی کی وجہ سے یہاں کی قدرتی پیداوار صرف گھاس ہے۔ گھاس کے بڑے بڑے میدانوں میں کوئی درخت نظر نہیں آتا۔ بارش کے موسم اور اس کے بعد چاروں طرف سرسبز میدان نظر آتے ہیں۔ گھاس کی کثرت کی وجہ سے اس خطے میں بہترین چراگاہیں ہیں۔ تیز رفتار اور گھاس کھانے والے جانور بکثرت پائے جاتے ہیں۔ خاص طور پر خرگوش، ہرن، بکری اور بھیڑ۔ آب پاشی اور مشینی زراعت کی وجہ سے یہ خطہ کاشت کاری کے لئے نہایت موزوں ثابت ہوا ہے۔ جہاں کاشت کاری ممکن ہے وہاں گندم، جو اور رائی کاشت ہوتی ہے۔ شمالی امریکہ اور کینیڈا میں جو علاقے گندم کی پیداوار کے لئے مشہور ہیں وہ اس خطے میں پائے جاتے ہیں۔

- **معدنیات:**

اس خطے میں معدنیات کے سلسلے میں ترقی نہیں ہوئی اور شمالی امریکہ میں تیل، کوئلہ، تانبا، ابرق، چنکنیز اور سونا ملتا ہے۔ کویت اور عراق تیل کے لئے مشہور ہیں۔ سائبیریا میں آمدورفت کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے وہاں معدنی ذخائر حاصل نہیں کئے جاسکتے۔

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

یہاں کے باشندوں کے خاص پیشے مویشی پالنا اور کاشت کاری کرنا ہے۔زیادہ تر لوگ خانہ بندوش ہیں جو اپنے ریوڑوں کو چرانے کے لئے اپنے ساتھ لیئے پھرا کرتے ہیں۔گندم اس خطے کی اہم فصل ہے۔

سوال نمبر۱۰: گرم صحرائی خطہ پر نوٹ لکھیئے؟

جواب: گرم صحرائی خطہ:

گرم صحرائی خطہ سرطان اور خطِ جدی کے نواحی علاقوں میں خطِ استوا کے دونوں جانب تقریباً ۲۰ درجے اور ۳۰ درجے عرض البلد کے درمیان براعظموں کے مغرب میں واقع ہے۔ اس خطے میں ایشیا میں سندھ، راجستھان، عرب اور شام کا صحرائی حصہ شامل ہے۔افریقہ میں صحرائے اعظم اور کالاہاری ہے۔شمالی امریکہ میں کلوروپڈ اور ایری زونا ہیں۔

- **آب وہوا:**

ان عرض البلد میں براعظموں کے مغربی ساحلوں پر گرم صحرائی خطہ پایا جاتا ہے۔یہ خطہ دنیا کا گرم ترین علاقہ ہے۔اس صحرائی خطے کی آب وہوا گرم و

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

خشک ہے۔ گرمیوں میں یہاں درجہ حرارت بعض اوقات 51.5 درجے سینٹی گریڈ سے بھی بڑھ جاتا ہے۔ افریقہ میں عزیزیہ کے مقام پر تقریباً 52 درجے سینٹی گریڈ تک درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہاں دن کے مقابلے میں راتیں ٹھنڈی اور پُر سکون ہوتی ہیں۔

اس خطے میں براعظموں کے مشرقی حصوں میں خوب بارش ہوتی ہے۔ لیکن بارش برسانے والی ہوائیں مغربی حصوں سے پہنچتے پہنچتے خشک ہو جاتی ہیں۔ یہ ہوائیں سرد علاقوں سے گرم علاقوں کی طرف آنے کی وجہ سے بارش نہیں برساتیں۔ چنانچہ یہاں کسی موسم میں بھی زیادہ بارش نہیں ہوتی۔ اس خطے میں اوسطاً سالانہ بارش ۲۵۰ ملی میٹر سے کم ہوتی ہے۔ بعض علاقوں میں کئی کئی سال بارش نہیں ہوتی۔

- **نباتات:**

بارش کی قلت کی وجہ سے یہاں کی آب و ہوا گرم اور خشک ہے۔ اس آب و ہوا میں باغات نہیں اُگ سکتے۔ البتہ جہاں کہیں نخلستان پائے جاتے ہیں یا کنوؤں اور چشموں یا نہروں سے پانی حاصل کیا جاتا ہے۔ وہاں کاشتکاری ہوتی ہے۔ یہاں کی قدرتی نباتات کانٹے دار جھاڑیاں، کھجور اور کیکر وغیرہ ہیں۔

- **حیوانات:**

گرم صحرائی خطے کا مشہور جانور اونٹ ہے۔ یہ ریگستان میں رہنے اور چلنے کے لئے خاص طور پر موزوں ہے۔ اسی لئے یہ صحرائی جہاز کہلاتا ہے۔ اس کے علاوہ بھیڑ، بکریاں بھی پالی جاتی ہیں۔ کالاہاری کے ریگستان میں شتر مرغ بھی ملتا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

● معدنیات:

یہ خطہ معدنی دولت سے مالا مال نہیں ہے۔ اس کے بعض حصوں سے معدنیات نکالی جاتی ہیں۔ چلی میں نائٹریٹ، کلوریڈو میں چاندی، جنوبی کیلی فورنیا میں چاندی، سونا اور تانبا۔ مغربی آسٹریلیا میں سونا اور سعودی عرب، عراق، کویت اور بحرین سے تیل نکالا جاتا ہے۔

بارش کی قلت اور گرم خشک آب و ہوا کی وجہ سے ان صحراؤں کی آبادی کم ہے۔ ان میں صرف سوڈان اور مصر کی آبادی زیادہ ہے۔ یہاں کے اکثر لوگ خانہ بدوش ہیں۔ یہ لوگ اونٹ، بھیڑ، بکریاں اور گھوڑے وغیرہ پالتے ہیں۔ اور یہی ان کا عام پیشہ ہے جہاں کہیں پانی دستیاب ہے مکئی، جوار اور باجرہ کی کاشت کی جاتی ہے۔ سوڈان اور مصر میں اعلیٰ قسم کی کپاس پیدا کی جاتی ہے۔ اس خطے میں ذرائع آمدورفت اچھے نہیں ہیں۔ ایک نخلستان سے دوسرے نخلستان تک سفر کے لئے اونٹ کی سواری ملتی ہے۔

(ب) صحیح جواب لکھیے۔

1) اسکیمو دریائی بلی کی کھال سے _____ بناتے ہیں۔ (برتن، ✓کشتیاں)

2) معتدلہ گھاس کے میدانوں میں ______ بکثرت ملتے ہیں۔ (✓خرگوش، شیر)

3) ______ استوائی خطے میں واقع ہے۔ (✓انڈونیشیا، فرانس)

=========

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com